سندھ میں غیر مسلموں کا قبول اسلام

عبداللطیف خالد چیمہ

نائن الیون کے بعد دنیا بھر میں قبول اسلام میں بتدریج اضافہ ہُوا، امریکی استعمار اور عالم کفر اس صورتحال سے خاصا پریشان ہے۔ صرف امریکہ میں مساجد اور دینی مدارس میں اضافہ روکنا خود امریکہ کے بس میں نہیں رہا قادیانیت ترک کرنے والوں کا تناسب بھی دنیا بھر میں آگے بڑھا ہے لیکن تازہ صورت حال یہ ہے کہ گزشتہ ماہ سندھ میں ہندو مذہب ترک کر کے اسلام قبول کرنے والوں میں جو اضافہ ہوا ہے اس سے ہندوستان، ہندومت اور عالم کفر کا پریشان ہونا تو فطری بات ہے لیکن کلمۂ اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والی مملکت خداداد پاکستان میں رولنگ کلاس کا ردِّعمل اِرتداد پروری کی حد تک سامنے آیا جو اِنتہائی قابل مذمت بلکہ شرمناک ہے اور ملک کی دینی قیادت کے لئے لمحۂ فکریہ بھی......میر پور ماتھیلو میں ہندو لڑکی رینکل کماری کے اپنی مرضی سے قبول اسلام اور اس کی شادی کو جو رنگ دیا گیا، عالمی و ملکی میڈیا اور این جی اوز کے علاوہ حکمرانوں اور سیکولر سیاستدانوں نے جس تسلسل کے ساتھ یک طرفہ موٴقف کو اچھالا وہ مُسلّمہ بین الاقوامی اصولوں کی نفی ہے۔ گزشتہ ہفتوں میں ایسا محسوس ہونے لگا تھا کہ جیسے وطن عزیز میں اسلام ترک کرنے کی تو اجازت ہے لیکن اسلام قبول کرنے پر پابندی ہے۔ ایسی خبریں بھی آئیں کہ اسلام قبول کرنے کے حوالے سے سخت قانون سازی کے لئے لابنگ شروع کر دی گئی ہے تاہم پیپلز پارٹی کے ہی ایک معزز رکن قومی اسمبلی میاں عبدالحق (درگاہ بھر چونڈی شریف) جن کے ہاتھ پر رینکل کماری نے 24 رفروری کو اسلام قبول کیا تھا، نے ایوان کے اندر اور باہر اس حوالے سے اِنتہائی جاندار موٴقف اپنایا اور پوری جرأت و استقامت سے اب تک ڈٹے ہوئے ہیں۔ ان کا موٴقف قرآن وسنت اور اجماع امت کا عکاس بھی ہے اور قیام ملک کے مقصد سے ہم آہنگ بھی......راقم الحروف نے اس پر مبارک باد کے لئے فون کیا تو فرمانے لگے کہ: مجھے کہا جا رہا ہے کہ ”اوپر سے دباوٴ ہے“ کہنے لگے کہ ایسا کہنے والوں سے میں نے کہہ دیا ہے کہ ”اوپر والوں سے اوپر بھی ایک سب سے بڑی طاقت ہے اور وہ ”اللہ“ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے شک میں پیپلز پارٹی کا ایم این اے ہوں لیکن پہلے مسلمان پھر پاکستانی اور بعد میں کسی جماعت کا ایم این اے......انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی کی رُکنیت آنے جانے والی چیز ہے اس کے لئے میں اپنے ایمان وعقیدے اور دین پر کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتا۔ میاں عبدالحق نے کہا کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت مطہرہ کے قوانین اِلہامی ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں دیا جا سکتا کہ وہ الہامی قوانین کو تختۂ مشق بنائے۔ انہوں نے کہا کہ فریال بی بی (سابق نام رینکل کماری) پر کسی قسم کے دباوٴ یا جبر کی خبریں من گھڑت کہانیاں ہیں“۔ ڈاکٹر حفصہ اور فریال بی بی کے قبول اسلام پر شور جاری تھا کہ سندھ سے مزید ایسی خبریں آنے لگیں جو بہاولپور تک آن پہنچیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ سرکاری وسیاسی دباوٴ اور وڈیرہ شاہی کے جبر کو مسترد کرنے کے لئے دینی جماعتوں اور مذہبی حلقوں کو مل بیٹھ کر لائحہ عمل مرتب کرنا چاہیے، نیز ایک ایسے بڑے ادارے کی ضرورت ہے جو اسلام قبول کرنے والوں کی مناسب نگہداشت بھی کر سکے تا کہ حلقہ بگوشِ اسلام ہونے والوں کو مُرتد بنانے کے راستے بند ہو سکیں۔ اِن سب امور کے لئے میڈیا اور لابنگ کی ہر سطح پر تیزی سے بڑھتی